پروفیسر محمد اکرام تائب

رنگِ سخن

مسائل زندگی کے کم نہ ہوں گے
کبھی بھی ختم اپنے غم نہ ہوں گے
بہت مشکل ہے یہ معلوم کرنا
کہ گارمی کونسی بم نہ ہوں گے
یہ ٹی وی تو رہے گا تا قیامت
مگر انکل مرے سرگم نہ ہوں گے
طلاقیں ایسے ہی ہوتی رہیں گی
یہ سر جب تک تمہارے خم نہ ہوں گے
بیوٹی پارلر کے دم سے یارو
یہ دید سے اب کبھی پُر نم نہ ہوں گے
اک ایسا وقت ہے آنے کو تائب
مسائل ہوں گے لیکن ہم نہ ہوں گے